بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

"اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا"

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

فی پرچہ ۴ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ رمضان ۱۴۰۰ھ ۔ ۴ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۔ ۴ اگست ۱۹۸۰ء | ۱۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا

اور وہ دعا کرنے والے انسان کو ساری زمین کا وارث بنا دے گا

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ ۱۸۷)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں۔ تا وہ ہدایت پائیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (النمل ۶۳)

ترجمہ۔ (نیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے۔ جب وہ اس (یعنی خدا) سے دعا کرتا ہے۔ اور (اسکی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ اور وہ تم (دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دے گا۔ کیا (اس قادر مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (مومن ۶۱)

ترجمہ۔ اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ جو لوگ ہماری عبادت کے معاملہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں۔ وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

اخبار احمدیہ

۔۔ گوٹن برگ (سویڈن) سے آمدہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ذریعے اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام اپنی نیم شبی دعاؤں میں شدت پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق خدا دورۂ یورپ کے دوران اپنے خاص فضلوں اور عنایات کا موسلا دھار بارش کی طرح نزول فرمائے۔ سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق دے۔ اور دہریت اور شرک کی تاریکی دور ہو کر سچائی اور حق کا نور غالب کرے آمین

۔۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت بیگم صاحبہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

۔۔ محترم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور (بعارضہ یرقان

(باقی صفحہ پر)

میاں محمد عالم صاحب انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

میرے والد بزرگوار میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سیشن ماسٹر لنڈن میں مورخہ ۲۷ کو وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کی نعش مورخہ ۲۸ بروز سوموار تقریباً ۳ بجے بعد دوپہر بذریعہ ایمبولنس راولپنڈی سے ربوہ پہنچ رہی ہے عزیزم محمد اسلم اور محمد افضل لنڈن اور بہتر سے جنازہ کے ہمراہ آ رہے ہیں۔ انشاء اللہ اسی روز ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر ہوگی

محمد بشیر شاد
سابق مبلغ افریقہ کوارٹر نمبر ۶ تحریک جدید ربوہ

ایک بظاہر لاعلاج بیمار کے لئے دعا کی دردمندانہ اپیل

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ

ٹورنٹو کینیڈا سے یہ تشویشناک اطلاع ملی ہے کہ مکرم محترم مبارک احمد خان صاحب بعارضہ کینسر شدید بیمار ہیں اور دنیا کے ڈاکٹروں نے انہیں "بظاہر" لاعلاج قرار دے دیا ہے۔

مگر مخلصین جماعت احمدیہ خوب جانتے ہیں اور بارہا مشاہدہ کر چکے ہیں کہ بندگان خدا کی عاجزانہ دعائیں بسا اوقات غیر ممکن کو ممکن میں بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ پس محترم خان صاحب کے لئے بھی جو سلسلہ کے ایک مخلص خادم ہیں۔ اور سالہا سال تک بحیثیت صدر جماعت احمدیہ ٹورنٹو خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے ہیں۔ نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے تقدیر خاص کا جلوہ دکھاتے ہوئے انہیں ایک نئی معجزانہ

(باقی صفحہ پر)

خصوصی دعائیں ـــ حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

تعلیمی منصوبہ کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا یا لڑکی) مجھے خط لکھے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کرونگا اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائیگا"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر۔ مسعود احمد پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ مینیجر الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ
۴ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کی عظیم ترین نعمت

بارش کے قطرے گنے جا سکتے ہیں مگر رحمتوں فضلوں اور برکتوں کی اس تعداد کو نہیں گنا جا سکتا جو رمضان کے مبارک مقدس اور بابرکت مہینے میں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ ایک حقیقی مومن چشمِ تصور میں دیکھتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ لاتعداد افضال کی ایک لُوٹ مچی ہوئی ہے۔ بے شمار برکتوں کا ایک مسلسل دھارا ہے کہ بہا چلا جا رہا ہے۔ یہ مہینہ ہے کہ ہر عبادت میں لطف بھر جاتا ہے ہر نماز میں تازہ پھلوں کا سا رس گھل جاتا ہے۔ لطف لذت اور سرور کی ایک دنیا آباد ہو جاتی ہے۔

صبح نماز فجر کے بعد درس حدیث، دوپہر کو ظہر، عصر کے درمیان درس القرآن شام کو نماز تراویح اور پھر آخر شب اپنے پاک پروردگار کے حضور اشکوں کا نذرانہ۔ اس ساری صورتِ حال کو ذہن میں لائیے تو نور کی ایک چادر یہاں سے وہاں تک تنی نظر آتی ہے۔

عبادات اور تلاوت قرآن کریم کے پہلو بہ پہلو یہ مہینہ انفاق فی سبیل اللہ کی عبادت کو بھی اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ جماعتی ادارے اس ماہ احبابِ جماعت کو متوجہ کرتے رہتے ہیں کہ وہ عبادت کے اس موقع کو خالی نہ جانے دیں اور فضل و رحمت کی اس بارش سے اپنی جھولیاں بھرتے جائیں۔

ہر سال اس ماہ کی انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی خصوصی عبادت کی اہمیت کے پیش نظر تحریک جدید اور وقفِ جدید کی طرف سے ۲۹ رمضان المبارک تک سو فی صد ادائیگی کرنے والے احباب کرام کے اسماء گرامی خصوصی دُعا کے لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت اقدس میں پیش کئے جاتے ہیں۔ جہاں پر حضرت صاحب ان خوش قسمت احباب کے لئے خصوصی دعائیں فرماتے ہیں۔ اور اس پاک اور مقدس مہینے میں مالی قربانی کرنے والے گویا دوسرا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یعنی ایک تو یہ کہ اس ماہ میں قربانی کر کے وہ اپنی قربانی کا کئی گنا زیادہ اجر پاتے ہیں اور دوسری طرف اس دنیا کی عظیم ترین نعمت یعنی ہمارے پیارے آقا حضرت امام جماعتِ احمدیہ کی خاص الخاص دعاؤں سے بھی حصہ پاتے ہیں۔ اور کون احمدی ہوگا جو ان دعاؤں کا حریص نہ ہو۔ کون احمدی ہوگا جس کو خبر ملے کہ حضرت صاحب تمہارے لئے خاص دُعا کرنے والے ہیں اور وہ تن من دھن نچھاور کر کے اس دُعائے خاص میں اپنا نام نہ لکھوا لے یہ سعادت اس دنیا کی سب سے بڑی سعادت ہے یہ نعمت دنیا بھر کے تین ارب انسانوں میں سے کوئی بڑے سے بڑا انسان نہیں دے سکتا۔

یہ آسمانی تحفہ یہ لازوال نعمت صرف اور صرف ملتی ہے تو خدا کے پیارے خدا کے نائب اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جانشین حضرت امام جماعت احمدیہ کی پُرخلوص، بے خطا اور تیر کی طرح نشانہ پر پڑنے والی دعاؤں سے ——!

کیا آپ نے یہ نعمتِ عظمیٰ حاصل کرنے کی فکر کی ہے؟!

قطعات

نہ تجھ کو طاقتِ برقِ تجلّی — نہ مجھ کو تابِ سوزِ عاشقانہ
تجھے خرمن کے جل جانے کا خطرہ — مجھے اندیشہ ہائے آشیانہ

صدف چُنتا رہا میں ساحلوں سے — یُونہی عمرِ رواں کے دن گزارے
جب آئی تیرے نذرانے کی ساعت — فقط آنسو تھے پلکوں کے کنارے

مرے بالوں پہ برسا نورِ مہتاب — جہاں ہونے کو ہے اِک عالمِ خواب
مزا جب ہے کہ لکھے رحمتِ حق — کتابِ زندگی کا آخری باب

تھپیڑے بحرِ ہستی کے ہُوئے ختم — کنارے آ لگی ہے کشتیٔ عمر
لبِ ساحل سے آئی نکہتِ دوست — لئے انفاس میں کیفیتِ خمر

فغاں، فریاد، آنسو، آہ و نالہ — یہی کچھ تھا مرا سرمایۂ عمر
یہی کچھ لے کے آیا ہوں تیرے پاس — لکھی ہے خونِ دل سے آیۂ عمر

مَیں عکسِ کامرانی تھا کہ ناکام — غنیمت ہے مری ہستی کا انجام
وداعِ ہوش کی ان ساعتوں میں — مرے ہونٹوں پہ لرزاں ہے ترا نام

کوئی واقف نہیں اسرارِ جہاں سے — اِک امرِ حق ہے یہ رازِ نہانی
یہ کونپل پیکرِ خاکی سے پھوٹی — چلی جس دم نسیمِ آسمانی

(سعید احمد اعجاز)

کیا یہ سچ ہے؟

کیا یہ سچ ہے عالمِ تہذیب میں — اِک نئی دُنیا بسائی جائے گی
کیا یہ سچ ہے مادیت کے دَور میں — یہ زمیں مسجد بنائی جائے گی
کیا یہ سچ ہے ظلمتِ افرنگ میں — مشعلِ ایماں جلائی جائے گی
کیا یہ سچ ہے ایشیا کی خاک پر — یُوں بساطِ لَو بچھائی جائے گی
انقلابِ آسمانی کی اساس — ذکرِ مولیٰ پر اُٹھائی جائے گی
ہاں یہ سچ ہے رفعتِ تہذیب میں — یُوں اذانِ حق سنائی جائے گی

قریہ قریہ میں ہویدا ہوگا نُور
ساری دُنیا جگمگائی جائے گی

(شیخ عبدالقادر۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ ماریشس کا دوسرا سالانہ اجتماع

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج مبلغ ماریشس

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ ہمارے انصار بھائیوں نے ۸ جون بروز اتوار دارالسلام ہال روز ہل میں اپنا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ یہ اجتماع اگرچہ یک روزہ تھا۔ پھر بھی اپنے دلچسپ پروگرام کے باعث بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ فالحمد للہ۔ اس پروگرام میں زیادہ سے زیادہ احباب کو شریک کرنے کے لئے قریباً ایک ماہ قبل مساجد میں اعلان کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اور اجتماع کا تفصیلی پروگرام سائیکلوسٹائل کر کے سب برانچوں کے انصار کو بھجوایا گیا۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا کہ اجتماع میں جملہ برانچوں کے نمائندگان شریک ہوئے۔ اور انہوں نے بہت دلچسپی سے پروگرام کو سنا۔

پہلے اجلاس کی کاروائی:۔

پروگرام کے مطابق اجتماع کا پہلا سیشن ۸ جون بوقت دس بجے صبح زیر صدارت جناب احمد سلطان غوث صاحب صدر مجلس انصار اللہ ماریشس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید ہمارے مخلص نابینا احمدی جناب منصف ہولوش صاحب نے کی۔ بعدہٗ جناب آدم علی صاحب بکس نے خوش الحانی سے قادیان سے متعلق نظم پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد جناب حمید زیاد علی صاحب کی قیادت میں سب احباب نے کھڑے ہو کر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ بعد ازیں خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔

اجتماعی دعا کے بعد جناب احمد سلطان غوث صاحب نے استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے حاضرین کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ انہوں نے کہا کہ انصار اللہ بھائیوں کی ذمہ داریاں بہت اہم ہیں۔ ہمارے ذمہ تبلیغ و تربیت کا کام لگایا گیا ہے۔ انہوں نے آخر میں انصار سے پُر زور اپیل کی کہ جماعت کے جملہ پروگراموں میں تعاون کریں اور دوسرے ممبران جماعت کے لئے قابل تقلید نمونہ قائم کریں۔

مکرم سلطان غوث صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے لوکل مبلغ جناب مولوی ابوبکر خاں صاحب نے "قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں انصار اللہ کے فرائض" کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ قرآن مجید کی روشنی میں تمام وہ لوگ جو انبیاء علیہم السلام کے مقدس مشن میں مددگار ہوئے۔ اور ان کے دین کی اشاعت کے لئے بے دریغ قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ انصار اللہ کہلاتے ہیں۔ حقیقی انصار اللہ بننے کے لئے ہمیں نہایت خلوص کے ساتھ دین اسلام کی خدمت بجا لانی ہوگی اور تمام مشاغل اور خدمات کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بجا لانا ہوگا۔ انصار بھائیوں کے لئے جو زندگی کے آخری دور میں اپنی قربانیوں اور نیک نمونہ کو اور زیادہ مثالی بنانا چاہیئے۔ تاکہ وہ صحیح معنوں میں خداوند تعالیٰ کی نظر میں انصار اللہ کہلا سکیں۔

مکرم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد جناب سعید نذیر صاحب نے دعائیہ اور شیریں منظوم کلام نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ جناب غفور نوبی صاحب نے ماریشس میں تبلیغ کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تبلیغ جماعت احمدیہ کے لئے نہایت اہم اور ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے ایک طرف تو جماعت بڑھے گی اور دوسرے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پیش کردہ تعلیم سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ تبلیغ صرف مبلغین کا کام نہیں۔ بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دوسروں تک احمدیت کی تعلیم پہنچائے۔ اور اس روحانی دولت سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو متمتع کرے۔ آخر میں انہوں نے ریٹائرڈ انصار بھائیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے کو اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کریں۔

پروگرام کے مطابق اگلی تقریر مکرم بشیر تیجو صاحب کی تھی آپ نے "جوا اور منشیات کے نقصانات" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ماریشس کا نوجوان طبقہ ان مہلک بدیوں اور گناہوں میں ملوث ہے اور حکومت کے کنٹرول کے باوجود ان بدیوں کے مرتکبین کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوئے اور منشیات کے استعمال نے ہماری سوسائٹی کے لئے بہت سے سوشل مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ اور کتنے گھر ہیں جن کا سکون اور چین انہی خرابیوں کے نتیجہ میں تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ موصوف کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے اور آخری اجلاس کی کاروائی:۔

اجلاس اوّل کے اختتام پر جملہ انصار نے دوپہر کا کھانا دارالسلام ہال سے ملحقہ کمروں میں کھایا۔ اس اجتماعی لنچ کی تیاری کے لئے بعض انصار نے نہایت محنت سے کام کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ ایک بجے بعد دوپہر احباب نے نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کیں۔ اور پھر دوسرے سیشن کے لئے ہال میں جمع ہوئے۔ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض جناب شمس الحق صاحب یاد علی نے سرانجام دیئے۔ سب سے پہلے جناب علی بھائی رحیمن صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ پھر ان کے بعد جناب رحمت علی صاحب بھٹو نے بہت خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھی۔

تلاوت و نظم کے بعد جماعت احمدیہ کے بعض پرانے احمدیوں نے "گذشتہ واقعات کی یاد" کے موضوع پر خیالات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام کو پیش کرنے والے جناب محمود تیجو صاحب تھے۔ جنہوں نے سب سے اوّل جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ بتاتے ہوئے جملہ مرکزی مبلغین کے نام اور ان کا عرصہ قیام درج ماریشس بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جانثار مبلغین کی کوششوں کے نتیجہ میں آج ہم احمدیت کی دولت سے اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں۔ اس مختصر تعارف کے بعد انہوں نے یکے بعد دیگرے مندرجہ ذیل دوستوں کو اسٹیج پر بلایا:۔ جناب امام الدین صاحب حسن علی، جناب حنیف بھٹو صاحب جناب حنیف جواہر صاحب اور جناب طالب رمضان صاحب۔ سب سے پہلے جماعت احمدیہ فنکس کے قدیمی احمدی جناب امام الدین حسن علی صاحب اسٹیج پر تشریف لائے۔ انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ بالکل ابتدائی زمانہ کے حضرت صوفی غلام محمد صاحبؓ کے دور کے احمدی ہیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ ان کے والد محترم بھی قدیمی احمدی تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس زمانہ میں مخالفت بہت شدید تھی۔ حضرت صوفی صاحب کو گلی میں جاتے ہوئے گالیاں سننی پڑتی تھیں۔ موصوف کے والد صاحب کا واقعہ ہے کہ فنکس کے علاقہ کے ایک شدید مخالف نے ان کے والد صاحب کو کہا تھا کہ اگر تم احمدی ہونے کی حالت میں مر گئے تو تمہیں غسل دینے والا نہیں ہوگا۔ موصوف کے والد صاحب جن کا نام رحمٰن حسن علی صاحب تھا نے اس مخالف کو یہ جواب دیا کہ مجھے خدا موت نہیں دے گا۔ جب تک مجھے

محفل سوال و جواب

ادارہ الفضل سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کرام کے تعاون سے ایک ہفتہ وار "محفل سوال و جواب" کا سلسلہ شروع کر رہا ہے اس میں احباب جماعت و دیگر بھائیوں بہنوں کے سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے سوالات جلد از جلد بھجوائیں۔ احباب خیال رکھیں کہ یہ سوالات سیاسی نہ ہوں۔ اس سلسلے کا مقصد تنوع اور دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ لہٰذا حتی المقدور ایسے سوالات سے گریز کیا جائے جن کا جواب پہلے ہی سلسلہ کے لٹریچر میں ضخیم کتب یا مضامین کی صورت میں موجود ہے۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غسل دینے والے اور دفنانے والے پیدا نہ ہو جائیں چنانچہ رحمان حسن علی صاحب کی زندگی میں اس علاقہ میں احمدیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور دشمنوں کے ناپاک ارادے اور خواہشات خاک میں مل گئیں۔

جناب امام حسن دین علی صاحب کی ایمان افروز تقریر کے بعد جماعت احمدیہ مونتائیں لونگ کے جناب حنیف صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ احمدیت سے پہلے ماریشس کا جزیرہ روحانی طور پر جنگل تھا اللہ تعالیٰ نے اس جزیرہ کو منور کرنے کے لئے احمدیت کی روشنی کو یہاں بھیجا۔ احمدیت کی برکت حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ ماریشس میں لے کر آئے تھے۔ میں اس زمانہ میں چھوٹا تھا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت صوفی صاحب نے میرے دل و دماغ پر بہت گہرے نقوش ثبت کئے ہیں ماریشس میں احمدیت کے صحابہؓ تشریف لائے ہیں ان کے ذریعہ ہمیں روحانی اور علمی دولتیں ملیں انہوں نے کہا کہ ان بزرگ مبلغین کے ساتھ اولین احمدیوں نے بھی شاندار قربانیاں پیش کی تھیں ہمیں چاہیئے کہ ان کے خلوص فدائیت اور قربانیوں کے جذبہ کو بار بار جماعت کے نوجوانوں کے سامنے رکھیں تاکہ آئندہ نسل اپنے آباء کے نیک نمونوں پر چل کر اور زیادہ بہتر رنگ میں احمدیت کی خدمت کا مقدس فریضہ سرانجام دے سکیں مکرم جنو صاحب نے تقریر کے آخر میں انصار سے اپیل کی کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو احمدیت سے آگاہ کریں اور ان کو اس قابل بنا دیں کہ وہ احمدیت کی امانت کی صحیح طور پر حفاظت کر سکیں۔ اور اپنے قول و عمل سے احمدیت کے پرچار کے کام کو احسن طور پر سرانجام دے سکیں۔

اس پروگرام کی تیسری تقریر جناب حنیف جواہر صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ماریشس کی تھی انہوں نے بھی بتایا کہ جب ان کے والد محترم جناب احمد جواہر صاحب نے بیعت کی تو سارا خاندان دشمن ہو گیا اور شدید مخالفت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا احمدیت کی تاریخ کو بیان کرتے وقت موصوف رو پڑے۔ انہوں نے حضرت حافظ جمال احمد صاحب کے زمانہ کی مشکلات کا ذکر کیا آخر میں محترم حنیف صاحب نے اپیل کی کہ جماعت کو مکتب کے نظام کو مضبوط بنانا چاہیئے اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ کے ذریعہ ایسی کلاسوں کا انعقاد کرنا چاہیئے جن میں نوجوانوں کو اسلام کی تعلیمات سے اچھی طرح آگاہ کیا جائے تاکہ وہ مضبوط احمدی بن جائیں۔

مکرم جواہر صاحب کے بعد جناب طالب رمضان صاحب نے مونتائیں بلانشی میں احمدیت کے قیام کے بارہ میں بتایا کہ وہاں اکبر تیجو صاحب نے سب سے پہلے بیعت کی تھی۔ انہوں نے مسلسل اپنا تعلق احمدیہ مسجد روز مل کے ساتھ رکھا اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو نوازا اور اس علاقہ کے اور لوگ احمدی ہو گئے انہوں نے کہا کہ اکبر تیجو صاحب کو تبلیغ کا جنون تھا وہ جہاں جاتے تبلیغ شروع کر دیتے تھے۔

اس دلچسپ اور ایمان افروز پروگرام کے بعد جناب الحاج یداللہ جنو صاحب نے "حضرت احمدؑ" کے موضوع پر تقریر کی اور آپ کے آنے کی آمد کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

مکرم جنو صاحب کی مؤثر تقریر کے بعد خاکسار نے اختتامی تقریر کی خاکسار نے بتایا کہ انصار بھائی زندگی کے جس دور میں داخل ہو چکے ہیں اس کے پیش نظر ان کے لئے انتہائی ضروری بات یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کریں۔ انسان کی زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے کو کلی طور پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ کر لے اور ہر لمحہ اس فکر میں رہے کہ اس نے اپنے خالق و مالک کو راضی کرنا ہے اس کی محبت حاصل کرنی ہے اس کے بعد خاکسار نے احباب کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ جب تک ہم انفرادی تبلیغ اور رابطہ لوگوں کے ساتھ قائم نہیں کرتے اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر رکن انصار اللہ آج یہ عزم کرے کہ وہ تبلیغ کو بہت اہمیت دے گا اور اسے ایک فرض خیال کرے گا۔ راقم الحروف نے اس موقع پر "نماز باجماعت" لین دین کے معاملات میں نیک نمونہ پیش کرنے اور بالخصوص اولاد کی تربیت کی طرف توجہ دینے کی تاکید کی۔

جماعت احمدیہ کی ہدایات کے مطابق قرآن مجید ناظرہ با ترجمہ اور تفسیر کا علم حاصل کرنے کے متعلق بتایا اور اپیل کی کہ جماعت میں کوئی ایسا فرد نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن ناظرہ نہ جانتا ہو۔

راقم الحروف نے تقریر کے دوران حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا مرسلہ پیغام پڑھ کر سنایا جو اس مضمون کے آخر میں درج کیا جاتا ہے بعدہٗ خاکسار نے حضور کی صحت کے بارہ میں دوستوں کو بتایا اور حضور پر نور کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے اجتماعی دعا کرائی اور یوں مجلس انصار اللہ ماریشس کا دوسرا سالانہ اجتماع انجام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ

اجتماع کے اختتام پر احباب مسجد کے عقب میں جمع ہوئے جہاں پر گروپ فوٹو لئے گئے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

ممبران کرام مجلس انصار اللہ ماریشس

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ پڑھ کر خوشی ہوئی ہے کہ آپ آٹھ جون ۱۹۸۰ء کو اپنا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو بہت کامیاب فرمائے اور آپ سب کو اس کی برکات سے مالا مال کرے آمین۔

مکرم عزیزم مولوی صدیق احمد صاحب منیر مبلغ انچارج ماریشس نے مجھے آپ کی یہ خواہش پہنچائی ہے کہ میں اس موقعہ پر آپ کے نام پیغام بھجواؤں۔ میرا آپ کے نام پیغام یہ ہے کہ بحیثیت رکن مجلس انصار اللہ آپ پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں آپ انہیں ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ اراکین مجلس انصار اللہ سے جن ذمہ داریوں کی توقع کی جاتی ہے اس کی نشان دہی اس امر سے ہوتی ہے اور یہ وہ عمر ہے جس سے روحانی بلوغت کا آغاز ہوتا ہے پس یہ امر اراکین مجلس انصار اللہ کو ان کی اس نہایت اہم اور بنیادی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ وہ دعاؤں اور انابت الی اللہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کے لئے کوشاں رہیں خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ان کے ہمیشہ پیش نظر رہے محبت الٰہی اور عشق رسولؐ ان کی روح کی غذا ہو۔

ایک اور امر جس کی طرف میں ماریشس کے انصار بھائیوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ارشاد خداوندی ہے

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ۔

اس ارشاد ربانی کے مخاطب صرف آنحضرتؐ ہی نہیں بلکہ آپ کی امت کا ہر فرد بھی اس کا مخاطب ہے اور اس پر یہ فرض کیا گیا ہے کہ وہ کلام الٰہی کو دوسروں تک پہنچائے اس زمانہ میں کلام اللہ کی اشاعت اور تبلیغ کا کام اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے پس جماعت کے ہر فرد اور خصوصاً انصار پر یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ وہ اس فریضۂ تبلیغ کو پوری دیانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ ادا کر کے جہاد میں بھرپور حصہ لیں اور ہماری جماعت نے جماعت کے ہر فرد سے یہ توقع کی ہے کہ وہ سال میں کم از کم ایک فرد کو ضرور احمدی بنائے اگر آپ میں سے ہر ایک اس ہدایت کے مطابق عمل پیرا ہو تو مستقبل قریب میں احمدیت کے حق میں ایک زبردست روحانی انقلاب رونما ہو سکتا ہے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ میں سے ہر ایک کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ گہرا ذاتی تعلق پیدا ہو اور آپ اپنے ہم وطنوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملانے کا ذریعہ بنیں۔ آمین

آخر میں ماریشس کے خصوصی حالات

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتکاف ۲۰ رمضان کی صبح کو بیٹھنا چاہیئے

محترم مولانا سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہے اور جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق لیلۃ القدر کی برکات کے حصول کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھیں گے۔ اس لئے ذیل میں اعتکاف بیٹھنے کے دن اور وقت پر کچھ تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے بارہ میں فرمایا ہے:۔

"اِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ"

کہ لیلۃ القدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ ص۱۸۱)

تفسیر کبیر

میں ارشاد ہے:۔

"کم سے کم دس راتیں تو وہ عبادت میں لگا رہے کیونکہ اسے خیال ہوگا کہ شاید یہ رات لیلۃ القدر ہو یا شاید وہ ہو اور اس طرح ایک رات کی جگہ دس راتیں متواتر قرآن کریم کے نزول کی نسبت اور اس کی برکات کی نسبت غور کرنے کا موقعہ ملتا رہے گا اور ان راتوں میں سے ہر رات کو لیلۃ القدر کا خیال آتا رہے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزو چہارم حصہ دوم ص۳۲۷-۳۲۸ تفسیر سورۃ القدر)

"العشر الاواخر" کے لحاظ سے بہت سے بزرگانِ امت کا مذہب یہ ہے کہ ۲۰ رمضان کی شام کو قبل اللیل مسجد میں معتکف ہو جانا چاہیئے۔ مگر ابوداؤد اور ابن ماجہ میں ام المومنین حضرت عائشہؓ کی یہ روایت آتی ہے:۔

"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهٗ"

(مشکوٰۃ ص۱۸۳)

آنحضور جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو نماز فجر کے بعد اپنے معتکف میں داخل ہو جاتے تھے۔

اس حدیث کی بناء پر بعض بزرگان سلف نے یہ کہا ہے کہ ۲۰ رکی فجر کے بعد اعتکاف بیٹھنا مسنون امر ہے۔ لیکن بعض نے ۲۱ رکی فجر کے بعد یوں روا رکھا ہے کہ مسجد میں ۲۰ رکی شام کو داخل ہوں اور اعتکاف خلوت خانے میں ۲۱ رکی فجر کو چلے جانا چاہیئے۔

خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بعض ارشادات ایسے ہیں جن سے ہمارے لئے اس اختلاف کا فیصلہ ہو جاتا ہے اس لئے ان ارشادات کو درج ذیل کرتا ہوں۔

---

(۱) یکم اگست ۱۹۱۲ء کے درس میں فرمایا تھا جو مطبوعہ درس کے نوٹ ص۳۲۲ پر موجود ہے کہ:۔

"صبح کو ۲۰ دیں کی اعتکاف میں داخل ہوتے ہیں اور یہی مسنون ہے۔"

---

(۲) "والفجر ولیال عشر" کے درس میں جون ۱۹۱۴ء کو یہ بیان فرمایا کہ:۔

"اعتکاف کے لئے ۲۰ دیں کی صبح کو بیٹھتے ہیں۔"

(الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۱۴ء ضمیمہ درس ص۸۲)

(۳) مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین جو کہ خود نوشت سوانح عمری ہے اس بارہ میں ایک دلچسپ واقعہ درج ہے اور وہ یہ ہے کہ مکہ معظمہ میں آپ نے جب شیخ محمد خزرجیؒ سے جن کو صحاح ستہ خوب آتی تھی۔ حدیث ابوداؤد پڑھنا شروع کی تو آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"میں ابوداؤد پڑھتا تھا اعتکاف کے مسئلہ میں حدیث سے معلوم ہوتا تھا کہ صبح کی نماز پڑھ کر انسان معتکف میں بیٹھے۔ مجھے اشارہ کیا کہ تم حاشیہ کو پڑھو یہ حدیث بہت مشکل ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ حدیث تو بہت آسان ہے حکماً میں دیکھ لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا بہت مشکل ہے۔ میں نے سرسری طور پر اس کا حاشیہ دیکھا۔ اس میں لکھا ہوا تھا کہ یہ حدیث مشکل ہے کیونکہ ۲۱ رتاریخ کی صبح کو بیٹھیں تو ممکن ہے اکیسویں رات لیلۃ القدر ہو۔ اگر اس کے لحاظ سے عصر کو بیٹھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ میں نے دیکھ کر کہا کہ ذرا بھی مشکل نہیں یہ حاشیہ کی غلطی ہے۔ میں ایسی آہ عرض کرتا ہوں جس میں ذرا بھی اشکال نہیں۔ یعنی بیس کی صبح کو بیٹھے انہوں نے کہا یہ تو اجماع کے خلاف ہے۔ میں نے کہا امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال آپ پڑھیں۔ یہ اجماع محض دعاوی ہیں ہر ایک شخص اپنے اپنے مذہب کی کثرت کو دیکھ کر لفظ اجماع بول لیا کرتا ہے اس پر وہ بہت ہی تند ہو گئے.....

ظہر کے بعد مولوی رحمت اللہ صاحب کے خلوت خانہ میں جا پہنچا۔ انہوں نے فرمایا کہ آج تمہارا اپنے شیخ سے مباحثہ ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ تلمیذ اور استاد کا کوئی مباحثہ نہیں ہو سکتا۔ میں طالب علم ہوں میرا مباحثہ ہی کیا۔ ہمارے شیخ تو بڑے آدمی ہیں..... پھر انہوں نے سارا واقعہ ہم کو سنایا میں نے سمجھ لیا کہ اب اخفا کا کوئی موقع نہیں۔ تو ان سے عرض کیا کہ یہ ایک جزوی مسئلہ ہے۔ اکیس کی صبح کو نہ بیٹھے بیس کی صبح کو بیٹھ گئے اسی طرح حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے..... کچھ مدت کے بعد حضرت شاہ عبدالغنی مجددیؒ مدینہ سے مکہ میں تشریف لائے شہر میں بڑی دھوم دھام مچی میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت وہ حرم میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہزاروں آدمی ان کے گرد موجود تھے۔ سب سے پہلے میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ اعتکاف کب بیٹھا جائے؟ طالب علمانہ زندگی بھی عجیب ہوتی ہے۔ وہی ایک مسئلہ اتنے بڑے وجود کے سامنے میں نے پیش کیا۔ آپ نے بے تکلف فرمایا کہ بیس کی صبح کو۔ میں تو سنکر حیران رہ گیا۔ ان کی عظمت اور رعب میرے دل میں بہت پیدا ہوا۔ مگر پھر بھی جرأت کر کے پوچھا کہ حضرت میں نے سنا ہے کہ یہ اجماع کے خلاف ہے۔ ان کے علم پر قربان ہو جاؤں۔ بڑے عجیب لہجہ میں فرمایا کہ جہالت بڑی بری بلا ہے۔ حنفیوں میں فلاں فلاں۔ شافعیوں میں فلاں۔ حنابلہ میں فلاں۔ مالکیوں میں فلاں کئی کئی آدمیوں کے نام لے کر کہا کہ ہر فرقہ میں اس بیس کے بھی قائل ہیں۔ میں اس علم اور تجربہ کے قربان ہو گیا۔ ایک وجد کی کیفیت طاری ہو گئی کہ کیا علم ہے۔"

(حیاۃ نور الدین۔ بحوالہ مرقاۃ الیقین ص۹۵ تا ۹۸)

خلاصہ یہ کہ اعتکاف کے لئے ۲۰ رمضان کی صبح کو مسجد میں داخل ہونا چاہیئے۔ اور یہی مسنون امر ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۸ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ مکرم ملک عزیز احمد صاحب آف لودھراں کا پوتا اور مکرم ملک محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال لودھراں کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک۔ صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(نعیم احمد طاہر کارکن دفتر بیت المال آمد۔ ربوہ)

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو!

حساب۔ کیمسٹری۔ فزکس۔ بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی لائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

چندہ وقفِ جدید، ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے لئے ایک لازمی چندہ ہے۔ اس لازمی چندہ کی وصولی کی ذمہ داری قرار دی گئی ہے کہ وہ بچوں کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ سلسلہ کے اخراجات کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی دینے والے بنیں۔ چنانچہ ارشاد ہے:

"ہمارے بچوں کو یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ جس طرح ہمارے پہلوں نے اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کے قدموں میں نچھاور کر دیا اسی طرح ہم پیچھے بھی اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کے قدموں میں نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بچوں سے پیچھے نہیں رہے۔ ہم اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر آپ اپنے بچوں کو اس قسم کی تربیت دے دیں گی تو ایک طرف جماعت کی ضرورتیں پوری ہو جائیں گی اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی مزید رحمتوں اور فضلوں اور برکتوں کی آپ وارث ہوں گی پھر ان بچوں کی دینی لحاظ سے بھی اچھی تربیت ہو جائے گی۔"

میری بہنو اور شعبہ ہائے لجنہ کیا آپ نے جائزہ لیا ہے کہ ناصرات الاحمدیہ کی عمر کی ہر بچی تحریک وقفِ جدید دفتر اطفال میں شامل ہے یا نہیں جو نہیں ہیں ان کے لئے آپ نے کیا کوشش کی۔ اس طرف خصوصی توجہ دیں اور دفتر اطفال کا جو ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت لیڈی کلرک

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔ اے ہو۔ حساب رکھنا جانتی ہو۔ خوش خط ہو۔ نیز اگر ٹائپ بھی کرنا آتا ہو تو ترجیح دی جائے گی۔ خواہش مند لڑکیاں اپنی درخواستیں فوری دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۷، ۸، ۹ نومبر ہیں جس کی تیاری کے سلسلے میں ابتدائی کام شروع کر دیئے گئے ہیں لیکن بہت کم لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ موصول ہوا ہے۔ لجنات اس طرف فوری توجہ دیں اور اپنی اپنی ممبرات کے حساب سے اس بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ اگست میں خدام کے مطالعہ کے لئے "جماعت سے خطاب" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔ کتاب دفتر سے مل سکتی ہے۔

حل شدہ پرچوں کی واپسی

تمام مجالس سے التماس ہے کہ وہ جلد از جلد حل شدہ پرچے مرکز میں ارسال فرما دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا اور محترم راجہ ناصر احمد صاحب ایس ڈی او اور مکرم راجہ فاضل احمد صاحب ایم اے کے والد محترم ایم غلام محمد صاحب آف سرگودھا حال دارالرحمت غربی ربوہ ۲۹ جولائی کو دوپہر کے قریب حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اگلے روز یعنی ۳۰ جولائی کو نماز فجر کے بعد محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر فاضل نے دعا کرائی۔

مرحوم نہایت خوش خلق۔ منکسر المزاج، عابد و زاہد اور دعا گو بزرگ تھے۔ کارکنانِ سلسلہ کا بہت احترام کرتے۔ ہاتھ سے کام کرنے کے عادی تھے، صفائی پسند تھے اور دوسروں کو بھی صفائی کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ چار بیٹے۔ تین بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں جن میں سے دو لڑکے اور ایک لڑکی لندن میں مقیم ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خواجہ صفی الدین قمر انسپکٹر بیت المال ضلع گجرات و جہلم حال ربوہ)

(۲) میری بیوی کے بھانجے عزیزم ملک محمد صدیق صاحب ولد مکرم مہاشر حسین صاحب مرحوم اسٹیشن ماسٹر کوٹ رادھا کشن مقیم بادامی باغ لاہور ۲۲ جولائی کو حرکتِ قلب بند ہو جانے سے بعمر ۵۸ سال فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ان کی نعش ربوہ لائی گئی جہاں ۲۳ کو بعد نماز فجر مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کی بیوہ، تینوں لڑکوں اور دونوں لڑکیوں اور بہن بھائیوں کو صبرِ جمیل اور اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(سید احمد علی ربوہ)

بقیہ صفحہ ۴:

مارشیس کا دوسرا سالانہ اجتماع

کے پیشِ نظر میں خصوصی طور پر مجلس انصار اللہ سے درخواست کرتا ہوں کہ کتاب "کشتی نوح" کے ان اقتباسات کا جو ہماری تعلیم کے نام سے شائع ہو چکے ہیں خود بھی بار بار مطالعہ فرمائیں اور اپنے بچوں کو بھی اور مستورات کو مطالعہ کروائیں اور ان نصائح کو جزو جان بنا لیں۔

والسلام خاکسار (مرزا طاہر احمد) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

آخر میں راقم الحروف دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں سے انصار اللہ بنائے اپنے دین کی حمایت اور تائید میں عظیم الشان قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دے اور ہمیں ایسے کام کرنے کی توفیق بخشے جو اس کی رضا کے حصول کا باعث ہوں آمین۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۳)

مکرم	میجر ملک محی الدین صاحب	"	"	۶۰/- روپے
"	ڈاکٹر حکیم الدین صاحب	اسلامیہ پارک	"	۱۰/- "
"	عمر فاروق صاحب	"	"	۲۵/- "
مکرمہ	نسیم فروت بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰/- "
مکرم	مبشر احمد شیخ صاحب	"	"	۱۰۰/- "
مکرمہ	نعیمہ طاہرہ صاحبہ	"	"	۱۰/- "
"	امۃ الرشید بیگم صاحبہ	"	"	۱۰/- "
مکرم	محمد حمید صاحب	"	"	۲۰۰/- "
"	چوہدری مطیع الرحمٰن صاحب	فیکٹری ایریا	"	۲۵/- "
"	لقمان یوسف صاحب	"	"	۱۰/- "
"	مظفر احمد ابن حکیم رحمت علی صاحب	"	"	۱۰/- "
مکرمہ	امۃ الحی زوجہ نذیر احمد صاحب کھوکھر	"	"	۱۰/- "
"	زینت ماجد صاحبہ	"	"	۵۰/- "
مکرمہ	ملک غلام نبی اعوان صاحب	"	"	۱۰/- "
"	تسیم احمد صاحب	محمد نگر	"	۲۰/- "
"	اعجاز ریاض صاحب	"	"	۳۰/- "
"	چوہدری فتح محمد صاحب	"	"	۱۰/- "
"	شیخ نعیم احمد صاحب	سلطان پورہ	"	۳۰/- "
مکرمہ	بشریٰ ملک صاحبہ	ٹاؤن شپ	"	۱۰/- "
"	مدثرہ، مبشرہ ملک صاحبہ	"	"	۲۰/- "
مکرم	رفیع احمد، ناصر احمد صاحبان	"	"	۲۰/- "
"	ملک حفیظ اللہ صاحب	"	"	۱۰/- "
"	عبداللطیف انور صاحب	"	"	۲۵/- "
"	شیخ سعید احمد صاحب	بھاٹی گیٹ	"	۱۰/- "
"	محمد افضل چیمہ صاحب	مزنگ	"	۱۰/- "
مکرمہ	بیگم ملک چراغ اللہ صاحب ایڈووکیٹ	"	"	۵۰/- "

(باقی)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے مقالے بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر جولائی سے بڑھا کر ۱۵ر اگست کر دی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اطفال و ناصرات اس میں حصہ لے سکیں۔ مقالہ کا عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہے۔ مقالہ زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپیہ نقد بطور انعام دیا جائے گا۔ یاد رکھیں مقالہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر اگست ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

(۷) خاکسار آجکل گوناگوں پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان سے نجات بخشے آمین۔

(محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی ایس بکسٹال لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو کی تاریخ ۳۰ر اگست ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن چونکہ اسی روز دفاتر تحریک جدید ربوہ میں تعطیل ہو گی اس لئے اب جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ ۳۱ر اگست ۱۹۸۰ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح ہوگا۔ امیدوار اس کے مطابق انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

(۲) میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے اس لئے ایسے احمدی طلباء جنہوں نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دی ہوئی ہے وہ فوری طور پر اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں تاکہ ان کو انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔

(۳) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ اہلیہ الطاف حسین خان صاحب مرحوم شاہجہانی پورہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں حالت باعث تشویش ہے احباب جماعت کی خدمت میں رمضان المبارک کے مبارک ایام میں ان کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(غلام احمد خان ظہور انسپکٹر بیت المال فیکٹری ایریا ربوہ)

(۲) میرے خسر مکرم سیٹھ محمد صادق صاحب راجاڑی گوٹھ چوہدری بشیر احمد باجوہ بنی سرور ضلع تھرپارکر سندھ میں دوکانداری اور تجارت کرتے ہیں کچھ عرصہ ہوا دکان میں چوری ہو جانے کی وجہ سے کاروبار بالکل ختم ہو گیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کاروبار میں برکت ڈالے نیز میری اہلیہ بیمار رہتی ہیں ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد یونس بھٹی کارکن نظارت امور عامہ)

(۳) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بیٹے فضل الرحمٰن عامر کو جارج براؤن آرٹس اینڈ ٹیکنالوجی کالج کینیڈا میں داخلہ مل گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ بچہ کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن دہلوی ۲/۱۴ دارالصدر شمالی ربوہ)

(۴) میرا لڑکا عزیزم بشارت محمود ٹرک کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالقدیر ملک پوسٹل پنشنر لالیاں ضلع جھنگ)

(۵) میرا بھتیجا کرامت اللہ میرزا لاہور میں بیہوشی کے دوروں میں مبتلا ہے۔ دفتر جاتے ہوئے دو دفعہ راستے میں سڑک پر سائیکل سے گر پڑا ہے جس سے بہت پریشانی اور تکلیف کا سامنا ہے۔ احباب رمضان المبارک کے ایام میں خاص دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(محمد شریف ریٹائرڈ ٹیلیفون سپروائزر ربوہ حال کراچی ۳۸)

(۶) خاکسار مزید تعلیم کے لئے داخلہ کی کوشش کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(امتیاز احمد ولد مختار احمد جھنگ صدر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ

آپ کی یاددہانی کیلئے

ان تمام مخلصین جماعت احمدیہ کی یاددہانی کے لئے جنہوں نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں وعدے کئے ہوئے ہیں گزارش ہے کہ ادائیگیوں کے ساتویں مرحلہ کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں۔ کیا آپ بقایادار تو نہیں۔ اگر کمی ہو تو اسے پورا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رپورٹ مجلس مذاکرہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور

مسجد احمدیہ دارالذکر میں مورخہ ۲۲ جون کو ایک مذاکرہ کا انتظام کیا گیا۔ مرکز سلسلہ سے مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت مکرم حافظ مظفر صاحب مہتمم تربیت مجلس مرکزیہ نے تشریف لاکر شرکت فرمائی۔ نماز عصر کے بعد اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوت مکرم منیر احمد جاوید صاحب قائد دہلی گیٹ نے فرمائی۔ بعد ازاں حافظ مظفر احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا۔

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے جوابات کتابی حوالوں کے ساتھ اپنے مخصوص انداز میں دیئے۔ اس اجلاس میں ۱۵۰ دوست شامل ہوئے۔ جن میں ۳۰ غیر از جماعت احباب بھی تھے۔ جنہوں نے سوالوں کے نہایت مدلل جوابات سے بہت اچھا تاثر لیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ اور ان کے اعلیٰ نتائج برآمد فرمائے آمین

محمد مسعود احمد اقبال قائد خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور

— (دردمندانہ اپیل بقیہ صفحہ اول) —

فیاض زندگی عطا فرمائے اور مکروہات دور فرماتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر پرخلوص اور بوثر خدمت دین کی توفیق بخشے۔

ایسے موقعہ پر جب کوئی عزیز سنگین مرض میں مبتلا ہو۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک نہایت پیارا دعائیہ شعر خود بخود دعا بن کر دل میں اٹھنے لگتا ہے کہ

تقدیر یہی ہے تو یہ تقدیر بدل دے
تو صاحب تحریر ہے تحریر بدل دے

یاد رہے کہ مبارک احمد خان صاحب محترم میاں بشیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ کوئٹہ کے بھانجے ہیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محترم چوہدری شہاب الدین صاحب باجوہ ابن چوہدری باغ الدین صاحب باجوہ صحابی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ۳۰-۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب کو مختصر علالت کے بعد سی ایم ایچ ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مورخہ ۳۱ کو بعد نماز عصر مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور اس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خاکسار ناصر احمد باجوہ دارالصدر غربی ربوہ

— (اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول) —

بیمار ہیں۔ مرض میں اب گو افاقہ ہے مگر مکمل صحت نہیں ہوئی۔ تمام مخلصین سے دعا کے لئے استدعا ہے کہ محترم چوہدری صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ مکمل صحت دے کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق بخشے آمین (وکیل المال اول)

— محترمہ بیگم صاحبہ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کو مورخہ ۱۲ بروز ہفتہ جبکہ وہ اپنے بڑے لڑکے عزیزم ظفر احمد صاحب کے ہمراہ رکشا پر جا رہی تھیں۔ گھر کے قریب ہی رکشا الٹ جانے کا حادثہ پیش آگیا۔ جس میں ان کی ہنسلی کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹ گئی۔ اور عزیز مذکور بھی سخت زخمی ہو گیا۔ حسین ہسپتال گوجرانوالہ سے ان کا فوری طور پر علاج معالجہ کروایا گیا۔ تاہم ابھی انہیں سخت تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرما کر ممنون فرمائیں

عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

کیورز — CURES

کیا ہیں؟

— ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟
— پرانی ضدی امراض کیونکر ختم ہو سکتی ہیں؟
— اپریشن سے بچانے والے نسخے؟
— ان تمام معلومات کے لئے "کیور ہوسٹم" کا لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔

کیور ہومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

زمیندار جماعتیں
لازمی چندہ جات
بھجوا کر ممنون فرمائیں
ناظر بیت المال آمد
ربوہ

ملّی ٹریڈنگ کمپنی
اقصیٰ چوک ~~~ کالج روڈ ربوہ

ربوہ میں اپنی طرز کا ایک مثالی اور واحد ادارہ جو آپ کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ ٹی وی۔ ریڈیو۔ ٹیپ۔ سٹیل۔ فرنیچر۔ الماریاں۔ کوکنگ رینج۔ واشنگ مشین۔ بے بی سائیکل۔ واکرز۔ واٹر کولر۔ دریاں اعلیٰ درجہ کی، نیز ہر قسم کا گھریلو سامان آرڈر پر نہایت مناسب قیمت پر حاصل کیجئے۔ (نوٹ) رمضان المبارک کے مقدس ایام میں واٹر کولر کی کلیرنس سیل ہو رہی ہے۔ اس قیمتی موقعہ سے آج ہی فائدہ اٹھائیں اور آئندہ بھی اپنی ضروریات کے لئے ملّی ٹریڈنگ کمپنی ربوہ کو ضرور یاد رکھیں

بشارت احمد راٹھور

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر اور دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو چینوٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴